ادارہ

اوکاڑہ کے بھولا مسیح نے قائدِ احرار کے ہاتھ پر اسلام قبول کرلیا
اُن کا اسلامی نام محمد عبداللہ رکھا گیا

اوکاڑہ (۱۳؍جون) اوکاڑہ کے عیسائی بھولائی مسیح ولد شنگھارا مسیح نے بلا جبر و اکراہ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے قائدِ احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کے ہاتھ پر اسلام قبول کرلیا۔ جامع مسجد عثمانیہ گول چوک میں، ایک بڑے اجتماع میں انھوں نے قبولِ اسلام کا اعلان کیا۔ اس مبارک تقریب میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

> ''اسلام کسی دوسرے مذہب کے پیروکار پر جبر نہیں کرتا۔ لیکن جب کوئی مسلمان ہوجائے تو اس پر پوری طاقت سے قوانین نافذ کرتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ جب تک کوئی آدمی فوج میں بھرتی نہیں ہوتا تو وردی پہننے کا پابند نہیں ہوتا لیکن جب بھرتی ہوجائے تو وردی بھی پہنے گا اور تمام قوانین پر اس سے سختی سے عمل کرایا جائے گا۔ اسی طرح تمام محکموں کے قواعد وضوابط اس کے کارندوں پر عائد ہوتے ہیں۔
>
> اب جو شخص بھی پہلے سے مسلمان ہے یا بعد میں مسلمان ہوا ہے، اس پر اسلامی قوانین کی پابندی فرض ہے۔ اسلام میں اس کی مرضی نہیں چلے گی بلکہ اپنی مرضی کو اسلام کے احکام کے تابع کرنا ہوگا۔ اسلام نے تمام انبیاء پر ایمان لانے کا حکم دیا ہے۔ اُن میں سیدنا عیسیٰ علیہ السلام بھی شامل ہیں۔ وہ اللہ کے نبی تھے، اللہ کے بیٹے نہیں تھے۔ یہودیوں نے جب حسبِ سابق انھیں قتل کرنے کی کوشش کی تو اللہ تعالیٰ نے انھیں زندہ آسمان پر اٹھالیا۔ اب وہ قیامت کے قریب نازل ہوں گے۔ اسلام میں کسی بھی نبی کی گستاخی کا کوئی تصور نہیں۔ ایسا کرنے والا دائرۂ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے۔''

اس مبارک تقریب کے اختتام پر حضرت پیر جی مدظلہ نے نومسلم محمد عبداللہ کو مبارک باد دی۔ اس کے لیے دین پر استقامت کی دعاء کی اور عوام میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ اس تقریب میں مجلس احرار اسلام کے رہنماؤں شیخ نسیم الصباح، مظہر سعید، محمد الیاس ڈوگر، خالد محمود اور دیگر کارکنان نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔

☆☆☆